عن أبی سعید قال : خرج علینا رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ونحن نتذاکرالمسیح الدّجال ، فقال : ألا أخبرکم بما ھو أخوف علیکم عندی من المسیح الدجال ؟ قال : قلنا: بلیٰ ، فقال : الشّرک الخفیّ ، أن یقوم الرّجل یصلّی فیزیّن صلاتہ لما یرٰی من نظر رجل ۔

''سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمار ی طرف آئے ، ہم مسیح دجال کے بارے میں باتیں کر رہے تھے ،آپ نے فرمایا، کیا میں تمہیں اس سے زیادہ خطرناک چیز کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ ہم نے عرض کی ، کیوں نہیں، فرمایا ، وہ شرک خفی ہے کہ آدمی نماز میں کھڑا ہو تو دوسرے آدمی کے دیکھنے کی وجہ سے نماز کو خوب سنوار کر پڑھے ۔''(مسند الامام احمد ؛ ٣/٣٠،سنن ابن ماجہ ؛ ٤٢٠٤، وسندہ حسن، وربیح بن عبدالرحمن وثقہ الجمہور)

١۔ہمار ے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں پر مہربان تھے ، ان کو ایک فتنے سے آگاہ کیا اور ڈرایا ۔

٢۔زمین پر بہت سارے فتنے جنم لے لیں گے ۔

٣۔قربِ قیامت مسیح دجال کا فتنہ ظہور پذیر ہو گا۔

٤۔دجال کو ''مسیح ''اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ایک حسی عیب یہ ہو گا کہ اس کی دائیں آنکھ ممسوح (بند )ہو گی ۔

٥۔دجال انسان ہو گا۔

٦۔دجال معنوی عیوب دجل و مکر اور کذب و زُور جیسی قبیح صفات سے متصف ہو گا۔

٧۔آدم علیہ السلام سے لے کر برپا ہونے والے فتنوں میں فتنہ دجال سب سے بڑا ہوگا۔

٨۔اللہ تعالیٰ کا ہر کا م حکمت پر مبنی ہے، خواہ اس حکمت تک ہماری رسائی نہ ہوسکے ۔

٩۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو فتنوں میں آزماتا ہے۔

١٠۔فتنوں سے خبردار اور بچ کر رہنا چاہیے ۔

١١۔علمائے دین کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو فتنوں سے آگاہی دیں۔

١٢۔علمی مجالس کا اہتمام ہونا چاہیے ۔

١٣۔شرک کی دو قسمیں ہیں ، ایک شرکِ جلی ، جیسے غیر اللہ کے سامنے رکوع و سجود کرنا ، تعظیماًجھکنا وغیرہ ، دوسری قسم شرکِ خفی ہے، جس کا تعلق دل سے ہے ،وہ ریاکاری ہے ، سوائے اللہ کے اسے کوئی نہیں جانتا۔

١٤۔دکھاوے کی نماز شرکِ اصغر یا شرکِ خفی ہے ۔

١٥۔شرکِ اصغر کبیرہ گناہ اور حرام و ممنوع ہے۔

١٦۔جھوٹی تعریف اور تعظیم کا متمنی شرکِ اصغر میں مبتلاہوتا ہے۔

١٧۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے بارے میں ریاکاری سے ڈرتے تھے۔

١٨۔بسا اوقات ظاہر ی و حسی فتنے سے باطنی فتنہ زیادہ مضرت کا باعث ہوتا ہے۔١٩۔شرک ہر صورت میں مذموم ہے۔

٢٠۔اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شرک سے بیزار او ر پاک ہے۔٢١۔اعمالِ صالحہ کے لیے اخلاص شرط ہے ۔

٢٢۔قلبی اعمال پر بھی پکڑ ہوسکتی ہے۔٢٣۔اصلاحِ قلب ضروری ہے ۔

٢٤۔ظاہر باطن کے تابع ہوتا ہے۔٢٥۔کبائر کا مرتکب ملتِ اسلامیہ سے خارج نہیں ہے۔

٢٦۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کے بارے میں آگاہی اللہ کے حکم سے دی ہے۔

٢٧۔مردوں کے خطاب میں عورتیں بھی برابر کی شریک ہوتی ہیں ، الا یہ کہ ان کے بارے میں خصوصی حکم جاری ہوجائے۔

۲۸۔ گناہوں کے مراتب میں تفاوت ہوتا ہے۔

۲۹۔ اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی ایمان کے لیے باعث ِمَضرت ہوتی ہے۔

۳۰۔ جلوت وخلوت دونوں حالتوں میںکسی عمل کا التزام اس کے ریاکاری سے مبرا ہونے کی دلیل ہے۔